مدح

نظر میری سفر اتنا جو کر جائے تو بہتر ہے
جہاں تو ہو وہاں تک یہ نظر جائے تو بہتر ہے

جہاں فانی فنا کے گھر سے اک دن لوٹ جانا ہے
دعاء کا ساتھ میں تیری ثمر جائے تو بہتر ہے

محبّت میں تیری مجھ پر جنوں کی حد ہے اے مولیٰ
مگر میں چاہوں یہ حد سے گزر جائے تو بہتر ہے

اگر ہو راہ میں دشواریاں تو ایسی راہوں پر
تیرے قدموں کے بدلے میرا سر جائے تو بہتر ہے

تیرے قدموں کی برکت کا ہمیں بھی فیض مل جائے
مقدّر کم نصیبی کا سنور جائے تو بہتر ہے

اگر دانا ہو دانے کی قدر کو کم نہ گردانوں
تیرا یہ قول ہر دل میں اُتر جائے تو بہتر ہے

محافظ دین کا دیتا ہے دعوت حفظ کی ہم کو
تمنّا سیفِ دیں کی ہم میں بر اائے تو بہتر ہے

جہاں تک ہے جہاں باقی جہاں میں دینِ حق باقی
بقاءِ سیفِ دیں عالی قدر جائے تو بہتر ہے

ثنائے سیفِ دیں تسکینِ دل کا ہے سبب فیروز
تیری مدحت میں ہی میری عمر جائے تو بہتر ہے

عبدِ سیدنا المنعام طعش
فیروز غضنفر بھائی راج
کھام گام